



**أسيد بن حضير رضی اللہ عنہ ایک رات اپنے کھجوروں کے کھلیان میں قرآن پڑھ رہے تھے کہ ان کا گھوڑا بدکنے لگا، آپ رضی اللہ عنہ نہ پھر پڑھا و پھر بدکنے لگا، آپ نہ پھر پڑھا و پھر بدکنے لگا، اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : میں ڈرا کہ میں کوئی چیز میرے سر پر ہے، و چراغوں سے روشن ہے اور وہ اوپر کی طرف چڑھنے لگا یہاں تک کہ میں اسے پھر نہ دیکھ سکا**

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ ایک رات اپنے کھجوروں کے کھلیان میں قرآن پڑھ رہے تھے کہ ان کا گھوڑا بدکنے لگا، آپ رضی اللہ عنہ نہ پھر پڑھا و پھر بدکنے لگا، آپ نہ پھر پڑھا و پھر بدکنے لگا، اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : میں ڈرا کہ میں کوئی چیز میرے سر پر ہے، و پھر بدکنے لگا، اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : میں ڈرا کہ میں کوئی چیز میرے سر پر ہے، و چراغوں سے روشن ہے اور وہ اوپر کی طرف چڑھنے لگا یہاں تک کہ میں اسے پھر نہ دیکھ سکا۔ صبح کے وقت میں رسول اللہ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں رات کے وقت اپنے کھلیان میں قرآن پڑھ رہا تھا کہ اچانک میرا گھوڑا بدکنے لگا تو رسول اللہ نے فرمایا: ”ابن حضیر پڑھتے رہو“ انہوں نے عرض کیا: میں پڑھتا رہا و پھر اسی طرح بدکنے لگا، رسول اللہ نے فرمایا: ”ابن حضیر پڑھتے رہو“ انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہا و پھر اسی طرح بدکنے لگا، رسول اللہ نے فرمایا: ”ابن حضیر پڑھتے رہو“ ابن حضیر کہتے ہیں کہ میں پڑھ کر فارغ ہوا تو یحییٰ اس کے قریب تھا مجھے ڈر لگا کہ میں وہ اسے کچل نہ دوں اور میں نے ایک سائبان کی طرح دیکھا کہ اس میں چراغ سے روشن تھا اور وہ اوپر کی طرف چڑھا یہاں تک کہ اسے میں نہ دیکھ سکا، تو رسول اللہ نے فرمایا: ”و فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سنتے تھے اور اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح لوگ ان کو دیکھتے اور وہ لوگوں سے پوشیدہ نہ ہوتے“

[صحیح] [متفق علیہ]

أسيد بن حضير رضی اللہ عنہ ایک رات اپنے اس مکان میں قرآن پڑھ رہے تھے جہاں کھجوروں کی ذخیرہ اندوزی کرتے تھے، ان کا گھوڑا ایک کنارے بندھا ہوا تھا، ان کا بیٹا یحییٰ اسی کے قریب سویا ہوا تھا، جب انہوں نے تلاوت کی تو ان کا گھوڑا کود پھاند مچانے لگا، پھر جب وہ خاموش ہوئے تو گھوڑا بھی ساکت ہو گیا، دوبارہ انہوں نے پڑھنا شروع کیا پھر وہ کود پھاند مچانے لگا، اس طرح تین بار ہوا تو اسید رضی اللہ عنہ ڈرے کہ میں ان کا بیٹا یحییٰ گھوڑے کے پاؤں سے روندنا نہ جائوں، انہوں نے تلاوت ترک کردی اور گھوڑے کے پاس جا کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کہ وہ کیوں اچھل کود مچا رہا ہے، انہوں نے اس کے اوپر ایک بدلی کی طرح دیکھا جس میں چراغ کے مشابہ کچھ چیزیں تھیں، وہ بدلی آسمان کی طرف چڑھنے لگی یہاں تک کہ وہ اسے دیکھنے پر قادر نہ رہے، صبح اسید رضی اللہ عنہ نبی کے کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے اوپر بیٹا حادثہ کے سنایا تو نبی نے ان کا خوف دور کرنے، ان کے اس بلند مرتبہ سے آگاہ کرنے اور ان کی طمانیت و سکون کو مزید مؤکد کرنے کے لیے ان سے فرمایا: ”ابن حضیر پڑھتے رہو“ تاکید کے لیے آپ نے تین مرتبے فرمایا، یعنی اسی طرح تلاوت کرتے رہو، اس پر مداومت برتو جس کے سبب یہ عجیب و غریب واقعہ پیش آیا (در اصل آپ نے انہیں اس بات کا درس دینے کے لیے کہا کہ اس طرح

كى كوئى چيز مستقبل ميں اكر نمودار ٲوتو اپنى تلاوت كو ترك مت كرنا بلڪ اس عظيم فضيلت كى خاطر مسلسل تلاوت كرتا رٲنا، پهر آپ ٲ نٲ بتايا كٲ يٲ فرشتٲ تها جو تلاوت قرآن كو سن رٲ تها اور اكر وٲ صبح تك پڑھتا رٲتا تو فرشتٲ صبح تك سنتا رٲتا، لوگ ان كو ديكھتا اور وٲ لوگوں سا پوشيدٲ نٲ ٲوتٲ

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10552>



النجاۃ الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

